مقتلِ ابی مخنف وقیام مختار

محمد علی بک ایجنسی
جامع مسجد وامامبارگاہ امام الصادقؑ G-9/2
اسلام آباد فون نمبر 0333-5121442

مقتلِ ابی مخنف

وقیام مختار

ترجمہ

سیّد تبشّر الرضا کاظمی

محمد علی بک ایجنسی

جامع مسجد وامامبارگاہ امام الصادق G-9/2

اسلام آباد۔فون 0333-5121442

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	:	مقتل ابی مخنف وقیام مختار
مترجم	:	سید تبشر الرضا کاظمی
کمپوزنگ	:	الفا کمپوزنگ پوائنٹ گوالمنڈی، راولپنڈی
طباعت	:	اسد پرنٹنگ پریس راولپنڈی
بار چہارم	:	مارچ 2004ء
تعداد	:	ایک ہزار
قیمت	:	100 روپے

ملنے کا پتہ

محمد علی بک ایجنسی

جامع مسجد وامامبارگاہ امام الصادق G-9/2

اسلام آباد۔ فون 0333-5121442

امام حسنؑ کی شہادت کے بعد۔امام حسینؑ معاویہ کے دور میں

سب سے پہلا شخص جس نے امام حسین علیہ السلام سے ملاقات کی اور جنگ کرنے کی درخواست کی وہ جناب حجر بن عدی تھے ۔ایک روز امام حسینؑ کے پاس حاضر ہوئے اور یہ اشعار پڑھنے لگے۔

''آل مسکن کا ایلچی میرے پاس آیا اور کہا کہ امام برحق نے صلح کیسے کرلی؟ میں نے اپنی ذات کی طرف متوجہ ہو کر جواب دیا کہ خدا کی قسم میرا امام سب کچھ جانتا ہے۔میری جانب سے تو انہیں جا کر کہیں کہ میں ان کی یاد میں محو ہوں اور ان کے دُشمنوں پر ایسا غضبناک ہوں (کہ جنگ کے شوق میں) انہیں نیزہ و شمشیر سے قتل کرتا ہوں۔ہر شخص کے ساتھ جس سے آپ امن وصلح کا ارادہ رکھتے ہیں ہم آپ کے مطیع ہیں آپ کے دُشمن سے چاہے وہ کوئی بھی ہو پوری طاقت سے مقابلہ کرنے کے خواہشمند ہیں''

حجر کہتے ہیں۔خدا کی قسم میں نے جب نظر اُٹھائی تو چہرہ امامؑ روشن اور پیشانی منور نظر آئی ۔امام فرمانے لگے۔''تم جیسے انسان موجود نہیں ہیں کیونکہ جس چیز کو تم پسند کرتے ہو اسے وہ پسند نہیں کرتے'' اس کے بعد جناب حجر امام علیہ السلام پاس سے چلے گئے۔

اہل کوفہ کا سب سے پہلا خط امام حسینؑ کے نام

کوفہ کے علماء اور سرکردہ افراد سلیمان بن صرد خزاعی کے مکان پر اکٹھے ہوئے اور امام حسینؑ کو خط لکھا۔اس میں امام حسنؑ کی شہادت پر تعزیت پیش کی۔ خط کا مضمون یوں ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔امام حسین بن علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے نام ان کے اور ان کے والد بزرگوارؑ کے شیعوں کی جانب سے۔

ہم اس خدائے بزرگ و برتر کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس کے سوا کوئی اور

معبود نہیں اور محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت کے طلب گار ہیں۔ ہمیں آپ کے برادر گرامی حضرت امام حسنؑ کی وفات کی اطلاع ملی۔ جس روز وہ اس دُنیا میں تشریف لائے، جس روز انہوں نے شہادت پائی اور جس روز وہ دوبارہ زندہ کیے جائیں گے خدا کی ان پر رحمت ہو اور خدا ان کی مغفرت کرے، حسنات میں اضافہ فرمائے اور انہیں اجر وثواب سے نوازے اور انہیں اپنے جد حضرت رسول خداؐ و پدر گرامی حضرت امیر المومنینؑ کے ساتھ ملحق کرے۔ اس مصیبت عظمیٰ پر خداوند تعالیٰ آپ کے اجر وثواب میں اضافہ فرمائے۔ یہ مصیبت جو آپ پر ان کی مفارقت سے نازل ہوئی ہے آپ کے لیے اس کا اجر خدا کے پاس محفوظ ہے "**انا للہ وانا الیہ راجعون**"، یہ مصیبت تمام امت پر بالعموم اور آپ کی ذات پر بالخصوص نازل ہوئی ہے۔ بہت بڑی مصیبت ہے اور بہت عظیم سانحہ ہے۔ اے ابا عبداللہ! صبر کریں۔ خدا کا شکر ہے کہ آپ اپنے آباء واجداد کے صحیح اور ہدایت یافتہ جانشین ہیں۔ خداوند تعالیٰ اس کی ہدایت کرے گا جو آپ کے نقش قدم پر چلے گا۔ ہم آپ کے ایسے شیعہ ہیں کہ آپ کی مصیبت ہماری مصیبت ہے۔ آپ کی ہر غمی وخوشی میں برابر کے شریک ہیں۔ ہم آپ کے حکم کے منتظر ہیں۔ خداوند تعالیٰ آپ کے سینہ کو کشادہ کردے اور آپ کی قدر ومنزلت میں اضافہ فرمائے اور آپ کا حق آپ کو واپس دلائے۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

اس خط سے یہ بات لوگوں میں مشہور ہوگئی کہ اگر معاویہ فوت ہو جائے تو لوگ امام حسین علیہ السلام کے علاوہ کسی اور شخص کو قبول نہ کریں گے۔ اس کے بعد لوگوں نے متواتر خدمت امام حسین علیہ السلام میں آمد ورفت جاری رکھی۔

معاویہ کا انتقال اور اس کا وصیت نامہ

جب معاویہ اپنے مرض کی شدت سے قریب المرگ تھا تو یزید اس کے پاس موجود نہ تھا کیونکہ وہ شہر حمص کا حاکم تھا۔ معاویہ نے دوات اور قلم منگوا کر اس طرح کا ایک خط یزید کے نام لکھا۔

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ خداوند تعالیٰ نے ہر چیز کو ایک مقررہ وقت کے لیے خلق کیا

ہے۔ اگر کسی کو اس دُنیا میں ہمیشہ رہنا ہوتا تو اس کے لیے پیغمبرِ خدا سے زیادہ سزاوار کوئی اور ہستی نہ تھی۔

۱۔ بیٹا تجھے میں ایسی وصیت کرتا ہوں کہ اگر تو اس پر عمل پیرا رہے گا تو ہمیشہ شادماں و مسرور رہے گا۔

۲۔ اہل شام کے متعلق میں تجھے سفارش کرتا ہوں کہ ان سے تیرا گہرا تعلق ہے اور ان لوگوں کا تجھ سے ہے۔ ان میں سے جو شخص تیرے پاس آئے اس کا احترام کر اور جو غیر حاضر ہو جائے اس کی خبر رکھ۔ جہاں تیرے دُشمن تجھے تنہا گھیر لیں تو انہیں ان دُشمنوں کے مقابلے میں لا کھڑا کر۔ جب تو فتح مند ہو جائے تو ان سب کو اپنی جگہ پر واپس لا۔ مبادا دوسرے ملک و شہر میں رہ کر دوسروں کی روش پر چل نکلیں۔

۳۔ اہل حجاز میں سے جو بھی تیرے پاس آئے اس سے نیکی سے پیش آنا۔

۴۔ اہل عراق کے حالات و معاملات پر خوب نظر رکھنا۔ اگر وہ یہ چاہیں کہ ہر روز ان کے حاکم کو تو معزول کرے تو اس پر عمل کر لینا۔ کیونکہ ان کو تیرے خلاف برسرِ پیکار رہنے سے روکنے کے لیے یہ بہتر طریقہ ہے۔

۵۔ بیٹا! میں نے تیرے لیے بہت سے ممالک پر قبضہ کیا ہے اور بہت سے لوگوں کو تیرے لیے کمزور اور ضعیف کر دیا ہے۔ میں تیرے لیے صرف چار اشخاص کی نسبت ڈرتا ہوں کہ وہ تیری بیعت نہ کریں گے بلکہ تجھ سے جھگڑا کریں گے۔

(الف) عبدالرحمٰن بن ابی بکر۔ وہ دُنیا پرست ہے۔ اس کو دُنیاوی لالچ سے قابو کرنا اور اس کو اس کی خواہشات پوری کرنے کو چھوڑ دینا کہ وہ تیرے کسی نفع میں کام آنے والا نہیں نہ ہی تیرا مخالف ہوگا۔

(ب) عبداللہ بن عمر۔ وہ قرآن اور مسجد و محراب سے دلچسپی رکھتا ہے، دُنیا سے اپنے آپ کو الگ کر کے آخرت کی طرف متوجہ ہے۔ میرا گمان نہیں کہ وہ تجھ سے کسی معاملے میں جھگڑا کرے گا۔ لیکن پھر اس کے عزم و ارادہ سے باخبر رہنا۔

(ج) عبداللہ بن زبیر۔جلد ہی وہ لومڑی کی طرح تجھ سے فریب وچالاکی سے پیش آئے گا اور پھر شیر کی طرح مقابلے پر کھڑا ہوگا۔لہٰذا اگر وہ تجھ سے صلح کرے تو صلح کرنا۔

اگر جنگ کرے تو جنگ کرنا اور کوئی مشورہ دے تو قبول کر لینا۔

(د) حسینؑ بن علیؑ۔لوگ انہیں اس امر کی دعوت دیں گے کہ وہ تجھ سے جنگ کریں اگر تم ان پر فتح مند ہو جاؤ تو رسول اللہ سے ان کی قرابت کی نسبت کا خیال رکھنا کیونکہ تجھے معلوم ہونا چاہیے کہ ان کے والد تیرے والد سے بہتر ان کے جد تیرے جد سے بہتر ہیں اور ان کی والدہ تیری والدہ سے بہتر ہیں۔ان کے ذہن میں تیری طرف سے وہ تمام خدشات موجود ہیں جو تیرے دل میں ان کی طرف سے ہیں۔

میری یہ وصیت تیرے لیے ہے۔والسلام۔

دمشق۔معاویہ کے بعد

ضحاک بن قیس معاویہ کے لشکر کا ایک سردار تھا لشکر سے اس انداز سے باہر آیا کہ معاویہ کا کفن اُٹھائے ہوئے تھا منبر پر جا کر حمد وثنائے الٰہی اور پیغمبرؐ خدا پر درود بھیجنے کے بعد اس طرح گفتگو کی۔

اے لوگو! معاویہ خدا کے بندوں میں سے ایک بندہ تھا۔جس نے دُشمنوں پر کامیابی حاصل کرنے میں اس کی مدد کی اور اس کے وسیلہ سے بہت سے شہر فتح کیے۔اب خداوند تعالیٰ نے اسے اپنے پاس بلا لیا ہے اور اس نے بھی اس دعوت پر لبیک کہا ہے۔یہ اس کا کفن ہے۔ہم ابھی اسے اس کفن میں لپیٹ کر قبر میں دفن کر دیں گے اور اسے اپنے پروردگار کے پاس تنہا چھوڑ کر واپس آ جائیں گے۔جو شخص (تدفین میں) شرکت کرنا چاہے ظہر کے وقت آ جائے۔

یزید کے لیے مرگ معاویہ کی خبر

اس کے بعد کسی شخص کو یزید کے لیے روانہ کیا تا کہ اسے اس کے باپ کی موت کی